ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۵ء

قانون ترمیم قانون متعلقہ سن بلوغ

چونکہ یہ امر قرین مصلحت سمجھا گیا کہ جو اشخاص برٹش انڈیا مین سکونت مستقل رکھتے ہین اونکی نابالغی کی میعاد بڑہا دیجاوے اور سن بلوغ کے باب مین بہ نسبت حال کے زیادہ یکسان اور معین تر قاعدہ مرعی رہے لہذا یہ ایکٹ پیشگاہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر دام اقبالہ سے باجلاس کونسل معرض منظوری مین آیا اور تمام ممالک محروسہ مین نافذ ہوا

مطبع انوار الاخبار لکھنؤ مین چھپا

ایکٹ نمبر ۹ - بابت ۱۸۷۵ء

قانون بہ ترمیم قانون متعلقہ سن بلوغ کے

ہرگاہ بہترین مصلحت ہو کہ جو اشخاص برٹش انڈیا مین سکونت مستقل رکھتے ہین اونکی نابالغی کی میعاد بڑھا دیجائے اور سن بلوغ کے باب مین بہ نسبت حال کے زیادہ یکسانی اور معین قاعدہ مرعی رہے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہ ایکٹ قانون سن بلوغ مجریہ ہند مصدرہ ۱۸۷۵ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

یہ قانون کل برٹش انڈیا مین نافذ ہوگا اور جسقدر کہ اوسکو تعلق رعایاے جناب ملکہ معظمہ سے ہے ہند کے اون والیان ملک اور ریاستونکی قلمرو مین بھی جاری ہوگا جو کہ جناب ملکہ ممدوحہ سے رابطہ اتحاد کا رکھتے ہین۔

اور یہ ایکٹ صادر ہونیکی تاریخ سے صرف تین مہینے کے منقضی ہونے پر نافذ اور مؤثر ہوگا۔

دفعہ ۲ - کوئی عبارت مندرجہ ایکٹ ہذا مخل صورتہاے مفصلہ ذیل کی نہوگی

(الف) - کسی شخص کے اس منصب مین کہ وہ امور مفصلہ ذیل یعنے ازدواج اور جہیز اور طلاق اور تبنیت مین کوئی عمل کرے -

(ب) - ملکہ معظمہ کے رعایاے ہند کو کسی فرقہ کے مذہب یا رسوم مذہبی اور دستورات مین -

(ج) - کسی شخص کے منصب مین جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا کسی امین کے بموجب جو اوس سے متعلق ہو سکتا ہو سن بلوغ کو پہونچ چکا ہو -

دفعہ ۳ - بقید رعایت مرقومہ بالا کے ہر نابالغ جسکی ذات یا مال کے لیے کسی دیوانی عدالت کے حکم سے کوئی ولی مقرر کیا گیا ہو یا مقرر کیا جاوے اور ہر نابالغ تحت کورٹ آف وارڈس باوجود کسی عبارت مندرجہ قانون وراثت مجریہ ہند نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ع یا کسی اور حکم قانون کے جسوقت کہ اپنی عمر کا اکیسوان سال تمام کر چکے ایسا متصور ہوگا کہ حد بلوغ پہونچگیا مگر قبل اوس سن کے نہین

بقید رعایت مذکورہ بالا ہر دوسرا شخص جو برٹش انڈیا مین سکونت مستقل رکھتا ہو جب پوری اٹھارہ برس کی عمر کا ہوگا تو ایسا متصور ہوگا کہ حد بلوغ کو پہونچ گیا مگر قبل اسکے نہین -

دفعہ ۴ - ہر شخص کی عمر محسوب کرنے مین وہ تاریخ جس تاریخ مین کہ پیدا ہوا ہو بطور ایک پورے دن کے حساب مین داخل کیجاویگی اور اگر وہ شخص منجملہ اون اشخاص کے ہو جنکا ذکر دفعہ ۳ کے ضمن اول مین ہوا ہے تو تاریخ ولادت کی اکیسوین سالانہ دورہ کے بعد اوس تاریخ کے آغاز پر ایسا متصور ہوگا کہ حد بلوغ کو پہونچگیا اور اگر وہ شخص منجملہ اون اشخاص کے ہو جنکا ذکر دفعہ ۳ کی ضمن ۲ مین ہوا تو تاریخ ولادت کی اٹھارھوین سالانہ دورہ کے ختم ہونیکے بعد اوسی تاریخ کے آغاز پر ایسا متصور ہوگا کہ حد بلوغ کو پہونچا -

تمثیلات

(الف) - زید برٹش انڈیا مین یکم جنوری سنہ ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوا اور برٹش انڈیا مین سکونت مستقل رکھتا ہے اور ایک عدالت دیوانی کے حکم سے ایک ولی اوسکی ذات کا مقرر کیا گیا پس زید یکم جنوری سنہ ۱۸۷۱ء کے پہلے لمحہ مین بلوغ کو پہونچا۔

(ب) - زید برٹش انڈیا مین ۲۹ - فروری سنہ ۱۸۵۲ء کو پیدا ہوا اور برٹش انڈیا مین سکونت مستقل رکھتا ہو اور ایک عدالت دیوانی کے حکم سے ولی اوسکی جائداد کا مقرر کیا گیا پس زید ۲۸ - فروری سنہ ۱۸۷۳ء کے پہلے لمحہ مین حد بلوغ کو پہونچا۔

(ج) - زید یکم جنوری سنہ ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوا اور برٹش انڈیا مین اوسنے سکونت مستقل حاصل کی اور کسی عدالت دیوانی کے حکم سے اوسکی ذات یا مال کا کوئی ولی مقرر نہین ہوا اور نہ وہ کسی کورٹ آف وارڈس کے تحت مین ہے پس زید یکم جنوری سنہ ۱۸۷۸ء کے پہلے لمحہ مین بلوغ کو پہونچا۔

ڈپٹی اسسٹنٹ سکرتری گورنمنٹ ہند

اشتہار

ایکٹ ہذا جسکو جناب

معلی القاب سکندر پناہ خاقان کلاہ دارا

سپاہ شہزادہ میرزا محمد سکندر قدر بہادر

دام اقبالہ تاریخ نفاذ ایکٹ ہذا سے تاغایت ماہ جون سنہ ۷۶ء

جسقدر کہ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۴۷ء و نیز دیگر قوانین سے ترمیم و منسوخ

ہوا تھا صحیح و درست فرمایا شائقین مہتمم مطبع سے بذریعہ خط

و کتابت طلب فرمائیں

العبد

محمد تیغ بہادر مہتمم انوار الاخبار

لکھنؤ